REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل ربوہ

یوم چہار شنبہ
۲۱ جمادی الاول ۱۳۷۸ھ
فی پرچہ ۱۲

جلد ۴۷/۱۲ ॥ ۳ فتح ۱۳۳۷ھ ش ॥ ۳ دسمبر ۱۹۵۸ء ॥ نمبر ۲۷۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے لئے خاص دعا کی تحریک

جلسہ سالانہ کے ایام قریب آرہے ہیں جلسہ کے دنوں میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کو معمول سے کہیں بڑھ کر کام کرنا پڑیگا۔ اور بہت زیادہ وقت دینی امور کی سرانجام دہی میں معروف رہنا ہوگا۔ احباب ان دنوں میں خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو طاقت و ہمت عطا فرمائے۔ تاکہ اس محنت شاقہ کا حضور کی صحت پر کوئی اثر نہ پڑے۔ اور حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ کام کرنے والی عمر عطا فرمائے۔

جلسہ سالانہ کی عظمت و اہمیت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات

اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ اسکی بنیادی اینٹ خدا تعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے

میری دعا ہے کہ اس للّٰہی جلسہ میں شامل ہونیوالوں کو اللہ تعالےٰ اجر عظیم بخشے اور ان پر اپنا فضل نازل فرمائے

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام قریب آرہے ہیں۔ احباب جماعت کو اس جلسہ میں شرکت کی ابھی سے تیاری شروع کر دینی چاہیئے اور یہ عزم کرلینا چاہیئے کہ وہ انشاء اللہ العزیز امسال اس مبارک اجتماع میں ضرور شریک ہوں گے۔ اور اس کی ان عظیم الشان برکتوں اور سعادتوں سے حصہ لیں گے۔ جو اللہ تعالےٰ نے اس کے ساتھ وابستہ کی ہیں۔ اس میں شمولیت سے وہ اللہ تعالےٰ کے نزدیک درد و سوز میں ڈوبی ہوئی ان دعاؤں کے وارث ٹھہریں گے۔ جو مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان تمام لوگوں کے لئے اللہ تعالےٰ کے حضور مانگیں۔ کہ جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ اللہ تعالےٰ کے نزدیک ان دعاؤں کا وارث ٹھہرنا کوئی معمولی انعام نہیں ہے۔۔ یہ وہ سعادت ہے کہ اگر اس کے حصول کے لئے انسان کو تکلیف بھی اٹھانی پڑے۔ تو وہ اسے عین راحت سمجھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس للّٰہی جلسہ کی عظمت و اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ ہرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالےٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے اور اسکی راہ میں کوئی محنت و صعوبت ضائع نہیں جاتی۔ اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جسکی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اسکی بنیادی اینٹ خدا تعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اسکے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جسکے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ بالآخر میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ انکے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے۔ اور انکی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کردے۔ اور ان کے ہم و غم دور فرمائے۔ اور انکو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور انکی مرادات کی راہ ان پر کھولدے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کیساتھ انکو اٹھاوے جن پر اسکا فضل اور رحم ہے اور تا اختتام سفر انکے بعد انکے خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکلکشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کیساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے آمین ثم آمین"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

جلسہ سالانہ خواتین کا پروگرام

پروگرام جلسہ سالانہ خواتین جماعت احمدیہ بابت دسمبر ۱۹۵۸ء مرتب ہو رہا ہے۔ جو بہنیں اس میں حصہ لینا چاہتی ہوں۔ براہ مہربانی فوری طور پر تقریر کے عنوان سے اور وقت سے مطلع فرمائیں۔

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ر دسمبر ۱۹۵۸ء

سچّی خوابیں

نہ صرف اہل اللہ کو بلکہ معمولی لوگوں کو بھی سچے خواب آتے ہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ بعض اللہ تعالیٰ کے منکرین کو بھی سچے خواب آ جاتے ہیں۔ جن میں کسی آئندہ واقعہ کی خبر ہوتی ہے چنانچہ بعض سائنسدانوں کو بھی جو خواب کی بنیاد صرف نفسانیت اور غیر شعور پر رکھتے ہیں اور دعوے کرتے ہیں۔ کہ وہ ہر خواب کی کنہ انسانی نفس میں معلوم کر سکتے ہیں مجبوراً اعتراف کرنا پڑا ہے کہ وہ بعض سچی خوابوں کی تشریح نہیں کر سکتے مثلاً ایک شخص نے خواب میں دیکھا۔ کہ ایک قبر ہے جس پر ایک دوست کا نام لکھا ہے۔ اور اس کے مرنے کی تاریخ بھی لکھی ہے جو ابھی آنے والی ہے۔ حالانکہ اس کا دوست اس روز زندہ تھا لیکن اس کا دوست ٹھیک اسی تاریخ کو فوت ہو گیا جو تاریخ اس نے خواب میں اسکے مزار پر دیکھی تھی۔

یہ ایک ایسا خواب ہے۔ جس کی یہ ماہرین نفسیات کوئی تشریح نہیں کر سکے۔ پچھلے دنوں ایک مضمون بھی الفضل میں شائع کیا گیا تھا۔ جس میں عام لوگوں کی ایسی خوابوں کا ذکر تھا۔ جو بالکل صحیح ثابت ہوئیں ؛

اس سے ظاہر ہے کہ بعض وقت نہایت معمولی لوگوں کو بھی سچی خوابیں آ جاتی ہیں لیکن ان سے یہ نتیجہ نکالنا درست نہیں ہے کہ اہل اللہ انبیاء علیہم السلام کی خوابوں اور ان معمولی خوابوں میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی تصنیف حقیقۃ الوحی کے دیباچہ میں اس مسئلہ کے ہر پہلو پر بحث فرمائی ہے۔ اور واضح کیا ہے کہ معمولی انسانوں کی سچی خوابوں اور اہل اللہ اور انبیاء علیہم السلام کی خوابوں میں کیا فرق ہوتا ہے۔ آپ نے یہ بھی بتایا ہے۔ کہ اہل اللہ اور انبیاء علیہم السلام کے علاوہ عام لوگوں کو کبھی کبھی سچی خوابیں آتی ہیں۔ ذیل میں ہم آپ کی ایک عبارت حقیقۃ الوحی کے دیباچہ سے نقل کرتے ہیں ؛

"واضح ہو کہ چونکہ انسان اس مطلب کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ کہ اپنے پیدا کرنے والے کو شناخت کرے۔ اور اس کی ذات اور صفات پر ایمان لانے کے لئے یقین کے درجہ تک پہونچ سکے۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے انسانی دماغ کی بناوٹ کچھ ایسی رکھی ہے۔ کہ ایک طرف تو معقولی طور پر ایسی قوتیں اسکو عطا کی گئی ہیں۔ جن کے ذریعہ سے انسان مصنوعات باری تعالیٰ پر نظر کرکے اور ذرہ ذرہ عالم میں جو جو حکمت کاملہ حضرت باری عزّ اسمہ کے نقوش لطیفہ موجود ہیں۔ اور جو کچھ ترکیب ابلغ اور محکم نظام عالم میں پائی جاتی ہے۔ اس کی تہ تک پہونچ کر پوری بصیرت سے اس بات کو سمجھ لیتا ہے۔ کہ یہ اتنا بڑا کارخانہ زمین و آسمان کا بغیر صانع کے خود بخود موجود نہیں ہو سکتا۔ بلکہ ضرور ہے کہ اس کا کوئی صانع ہو۔ اور پھر دوسری طرف روحانی حواس اور روحانی قوتیں بھی اسکو عطا کی گئی ہیں۔ تا وہ قصور اور کمی جو خدا تعالیٰ کی معرفت میں معقولی قوتوں سے رہ جاتی ہے۔ روحانی قوتیں اسکو پورا کر دیں۔ کیونکہ یہ ظاہر ہے کہ محض معقولی قوتوں کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کی شناخت کامل طور پر نہیں ہو سکتی۔ وجہ یہ کہ معقولی قوتیں جو انسان کو دی گئی ہیں۔ ان کا تو صرف اسی حد تک کام ہے۔ کہ زمین و آسمان کے فرد فرد یا ان کی ترتیب محکم اور ابلغ پر نظر کرکے یہ حکم دیں۔ کہ اس عالم جامع الحقائق اور پُرحکمت کا کوئی صانع ہونا چاہیئے۔ یہ تو ان کا کام نہیں ہے۔ کہ یہ حکم بھی دیں۔ کہ فی الحقیقت وہ صانع موجود بھی ہے۔ لیکن ظاہر ہے۔ کہ بغیر اسکے کہ انسان کی معرفت اس حد تک پہونچ جائے۔ کہ درحقیقت وہ صانع موجود ہے۔ صرف ضرورت صانع کو محسوس کرنا معرفت نہیں کہلا سکتی کیونکہ یہ قول کہ ان مصنوعات کا کوئی صانع ہونا چاہیئے۔ اس قول سے ہرگز برابر نہیں ہو سکتا۔ کہ وہ صانع جس کی ضرورت تسلیم کی گئی ہے۔ فی الحقیقت موجود بھی ہے۔ لہٰذا حق کے طالبوں کو اپنا سلوک تمام کرنے کے لئے اور اس فطرتی تقاضہ کو پورا کرنے کے لئے جو معرفت کاملہ کے لئے ان کی طبائع میں مرکوز ہے اس بات کی ضرورت ہوئی کہ علاوہ معقولی قوتوں کے روحانی قوےٰ بھی ان کو عطا ہوں تا اگر ان روحانی قوتوں سے پورے طور پر کام لیا جائے اور درمیان میں کوئی حجاب نہ ہو تو وہ اس محبوب حقیقی کا چہرہ ایسے صاف طور پر دکھلا سکیں۔ جس طور سے صرف عقلی قوتیں اس چہرہ کو دکھلا نہیں سکتیں۔ پس وہ خدا جو کریم و رحیم ہے۔ جیسا کہ اس نے انسانی فطرت کو اپنی کامل معرفت کی بھوک اور پیاس لگا دی ہے ایسا ہی اس نے اس معرفت کاملہ تک پہنچانے کے لئے انسانی فطرت کو دو قسم کے قوےٰ عنایت فرمائے ہیں۔ ایک معقولی قوتیں جن کا منبع دماغ ہے۔ اور ایک روحانی قوتیں جن کا منبع دل ہے۔ اور جن کی صفائی دل کی صفائی پر موقوف ہے۔ اور جن باتوں کو معقولی قوتیں کامل طور پر دریافت نہیں کر سکتیں۔ روحانی قوتیں ان کی حقیقت تک پہونچ جاتی ہیں۔ اور روحانی قوتیں صرف انفعالی طاقت اپنے اندر رکھتی ہے۔ یعنے ایسی صفائی پیدا کرتا کہ مبداء فیض کے فیوض ان میں منعکس ہو سکیں۔ سو ان کے لئے یہ لازمی شرط ہے۔ کہ حصول فیض کے لئے مستعد ہوں اور حجاب اور روک درمیان نہ ہو۔ تا خدا تعالیٰ سے معرفت کاملہ کا فیض پا سکیں۔ اور صرف اس حد تک ان کی شناختیں محدود نہ ہوں کہ اس عالم پُرحکمت کا کوئی صانع ہونا چاہیئے۔ بلکہ اس صانع سے صرف مکالمہ مخاطبہ کامل طور پر پا کر اور بلاواسطہ اس کے بزرگ نشان دیکھ کر اس کا چہرہ دیکھ لیں۔ اور یقین کی آنکھ سے مشاہدہ کر لیں کہ فی الحقیقت وہ صانع موجود ہے۔ لیکن چونکہ اکثر انسانی فطرتیں حجاب سے خالی نہیں اور دنیا کی محبت اور دنیا کی لالچ اور تکبر اور نخوت اور عجب اور ریاکاری اور نفس پرستی اور دوسرے اخلاقی رذائل اور حقوق اللہ اور حقوق عباد کی بجا آوری میں عمداً قصور اور تساہل اور شرائط صدق و ثبات اور دقائق محبت اور وفا سے عمداً انحراف اور خدا تعالیٰ سے عمداً قطع تعلق اکثر طبائع میں پایا جاتا ہے۔ اس لئے وہ طبیعتیں بباعث طرح طرح کے حجابوں اور پردوں اور روکوں کے اور نفسانی خواہشوں اور شہوات کے اس لائق نہیں کہ قابل قدر فیضان مکالمہ اور مخاطبہ الٰہیہ ان پر نازل ہو۔ جس میں قبولیت انوار کا کوئی حصہ ہو۔ ہاں عنایت ازلی نے جو انسانی فطرت کو ضائع کرنا نہیں چاہتی تخم ریزی کے طور پر اکثر انسانی افراد میں یہ عادت اپنی جاری کر رکھی ہے۔ کہ کبھی کبھی سچی خوابیں یا سچے الہام ہو جاتے ہیں تا وہ معلوم کر سکیں۔ کہ ان کے لئے آگے قدم رکھنے کے لئے ایک راہ کھلی ہے۔ لیکن ان کی خوابوں اور الہاموں میں خدا کی قبولیت اور محبت اور فضل کے کچھ آثار نہیں ہوتے۔ اور نہ ایسے لوگ نفسانی نجاستوں سے پاک ہوتے ہیں۔ اور خوابیں محض اس لئے آتی ہیں کہ تا ان پر خدا کے پاک نبیوں پر ایمان لانے کے لئے ایک حجت ہو۔ کیونکہ اگر وہ سچی خوابوں اور سچے الہامات کی حقیقت سمجھنے سے قطعاً محروم ہوں۔ اور اس بارے میں کوئی ایسا علم جس کو علم الیقین کہنا چاہیئے ان کو حاصل نہ ہو تو خدا تعالیٰ کے سامنے ان کا عذر ہو سکتا ہے۔ کہ وہ نبوت کی حقیقت کو سمجھ نہیں سکتے تھے کیونکہ اس کوچہ سے بکلی ناآشنا تھے۔ اور وہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ نبوت کی حقیقت سے ہم محض بےخبر تھے۔ اور اس کے سمجھنے کے لئے فطرت کو کوئی نمونہ نہیں دیا گیا تھا۔ پس ہم اس مخفی حقیقت کو کیونکر سمجھ سکتے۔ اس لئے سنت اللہ قدیم سے اور جب سے دنیا کی بنا ڈالی گئی۔ اس طرح پر جاری ہے کہ نمونے کے طور پر عام لوگوں کو قطع نظر اس سے کہ وہ نیک ہوں یا بد ہوں۔ اور صالح ہوں یا فاسق ہوں۔ اور مذہب میں سچے ہوں یا جھوٹا مذہب رکھتے ہوں۔ کسی قدر سچی خوابیں دکھلائی جاتی ہیں۔ یا سچے الہام بھی دیئے جاتے ہیں۔ تا ان کا قیاس اور گمان جو

(باقی صفحہ پر)

احمدیہ مشن ہالینڈ کے ذریعے تبلیغ اسلام کی کامیاب مساعی

متعدد با اثر سوسائٹیوں میں تقاریر اور اسلام کے متعلق پیدا شدہ غلط فہمیوں کا ازالہ

ایک صاحب کا قبولِ اسلام

(رپورٹ ماہ اکتوبر ۱۹۵۵ء)

(از مکرم عبد الحکیم صاحب اکمل بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

گزشتہ ماہ مبلغین یورپ کی جو کانفرنس ہوئی تھی۔ اس کی وجہ سے بفضلہ تعالیٰ سارے ملک میں بیداری کی لہر دوڑ گئی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام کے مطابق اللہ تعالیٰ لوگوں کے قلوب میں تحریک کر رہا ہے۔ سعید فطرت انسان آہستہ آہستہ دین فطرت کے قریب ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ اگرچہ یورپ کی مادیت بھری فضا بظاہر یہ کہہ رہی ہے کہ ہمیں کسی روحانی شے کی ضرورت نہیں۔ اور ہم اس کے بغیر ہی خوش ہیں۔ مگر ہم یہاں کے لوگوں کے رویہ سے روحانیت کی تلاش اور جستجو کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔

ماہ اکتوبر میں متفرق طور پر احباب کی آمد و رفت اور ملاقات کا سلسلہ جاری رہا۔ خطوط کے ذریعہ بھی استفسارات کا سلسلہ جاری رہا ہے۔ آمدہ خطوط کے جوابات باقاعدگی سے دئے جاتے ہیں۔ اور حسب لٹریچر بھجوایا جا رہا ہے۔ اس کام میں برادرم خالد برادڈن ڈچ نوجوان نے اخلاص سے تعاون کا ثبوت دیا ہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

پریس کانفرنس جو گزشتہ ماہ یہاں منعقد ہوئی تھی اس کے نتائج بھی بفضلہ تعالیٰ اچھے رنگ میں ظاہر ہو رہے ہیں اس وقت تک ملک بھر کے اخبارات کے پچاس عدد تراشے جن میں متعدد کافی لمبے لمبے مضامین پر مشتمل ہیں۔ موصول ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نوجوانوں کا گروہ اسلام میں کافی دلچسپی لینے لگا ہے۔ اور ایک بہت بڑا طبقہ اسلام کے ساتھ ہمدردی رکھنے والوں کا پیدا ہو چکا ہے۔ اس ماہ چار تنظیموں کی طرف سے اسلام پر لیکچر کے لئے درخواستیں موصول ہوئیں۔ مکرم جناب حافظ قدرت اللہ صاحب انچارج مشن نے مقررہ تاریخوں پر فاضلانہ تقاریر فرمائیں۔ اور نہایت شائستہ اسلوبی کے ساتھ اسلامی تعلیم کو پیش فرمایا۔ ہر تقریر کے بعد سوالات و جوابات کا سلسلہ جاری رہتا۔ لوگ زیادہ سے زیادہ اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنے کی کوشش کرتے۔ ہماری طرف سے بھی ہر سوال کا تسلی بخش جواب دیا جاتا رہا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ مواقع تبلیغی لحاظ سے بہت مفید اور مؤثر ہیں۔

مشن ہاؤس میں بھی دو جلسوں کا اہتمام کیا گیا جس کے لئے دعوت نامے بھجوائے گئے اور اخبار میں بھی اعلان شائع ہوا۔ ہر دو تقاریر کے بعد ایک لمبا سلسلہ سوالات اور

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اس زمانہ میں دلائل و براہین کے ذریعہ اسلام کی صداقت ظاہر ہو گی

اب اس زمانہ میں جیسیں ہم ہیں ظاہری جنگ کی مطلق ضرورت اور حاجت نہیں بلکہ آخری دنوں میں جنگ باطنی کے نمونے دکھانے مطلوب تھے۔ اور روحانی مقابلہ زیر نظر تھا۔ کیونکہ اس وقت باطنی ارتداد اور الحاد کی اشاعت کے لئے بڑے بڑے سامان اور اسلحہ بنائے گئے اس لئے ان کا مقابلہ بھی اسی قسم کے اسلحہ سے ضروری ہے۔ کیونکہ آجکل امن و امان کا زمانہ ہے۔ اور ہم کو ہر طرح کی آسائش اور امن حاصل ہے آزادی سے ہر آدمی اپنے مذہب کی اشاعت اور تبلیغ اور احکام کی بجا آوری کر سکتا ہے۔ پھر اسلام جو امن کا سچا حامی ہے بلکہ حقیقت امن اور سلم اور آشتی کا اشاعت کنندہ ہی اسلام ہے۔ کیونکہ اس زمانہ امن و آزادی میں اس پہلے نمونہ کو دکھانا پسند کر سکتا تھا؟ پس آجکل وہی دوسرا نمونہ یعنی روحانی مجاہدہ مطلوب ہے کیونکہ ع کہ حلوا چو یکبار خوردند و بس

ایک اور بات بھی ہے کہ اس پہلے نمونہ کے دکھانے میں ایک اور امر بھی ملحوظ تھا یعنی اس وقت اظہار شجاعت بھی مقصود تھا۔ جو اس وقت کی دنیا میں سب سے زیادہ محمود اور محبوب صفت سمجھی جاتی تھی۔ اور اس وقت تو حرب ایک فن ہو گیا ہے۔ کہ دور بیٹھے ہوئے بھی ایک آدمی توپ اور بندوق چلا سکتا ہے۔ مگر ان دنوں میں سچا بہادر وہ تھا جو تلوار دن کے سامنے سینہ سپر ہوتا۔ مگر آج کل کا فن حرب تو بزدلوں کا پردہ پوش ہے۔ اب شجاعت کا کام نہیں۔ بلکہ جو شخص آلات حرب جدید اور نئی توپیں وغیرہ رکھتا اور چلا سکتا ہے۔ وہ کامیاب ہو سکتا ہے۔ اس حرب کا مدعا اور مقصد مومنوں کے مخفی مادہ شجاعت کا اظہار تھا! اور خدا تعالیٰ نے جیسا چاہا خوب طرح اسے دنیا پر ظاہر کیا۔ اب اس کی حاجت نہیں رہی اس لئے کہ اب جنگ نے فن اور مکیدہ اور خدیعت کی صورت اختیار کر لی ہے۔ اور نئے نئے آلات حرب اور پیچدار فنون نے اس قیمتی اور قابل فخر جوہر کو خاک میں ملا دیا ہے۔ ابتداء اسلام میں دفاعی لڑائیوں اور جسمانی جنگوں کی اس لئے بھی ضرورت پڑتی تھی کہ دعوت اسلام کرنے والے کا جواب ان دنوں دلائل اور براہین سے نہیں بلکہ تلوار سے دیا جاتا تھا۔ اسلئے لاچار جواب الجواب میں تلوار سے کام لینا پڑا لیکن اب تلوار سے جواب نہیں دیا جاتا بلکہ قلم اور دلائل سے اسلام پر نکتہ چینیاں کی جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے چاہا ہے کہ سیف (تلوار) کا کام قلم سے لیا جائے اور تحریر سے مقابلہ کرکے مخالفوں کو پست کیا جائے۔ اسلئے اب کسی کو شایاں نہیں کہ قلم کا جواب تلوار سے دینے کی کوشش کرے۔ ع گر حفظ مراتب نکنی زندیقی

(ملفوظات ص ۵۶-۵۷)

جوابات کا جاری رہا۔ جو یورپین لوگوں کے دلوں میں جمے ہوئے اسلام کے خلاف خیالات کو دور کرنے کا باعث ہوا۔

Baptists چرچ سوسائٹی میں لیکچر

یہ سوسائٹی ایسے نوجوانوں پر مشتمل ہے جو کافی تعلیم یافتہ ہیں بعض یونیورسٹی کے طلبہ ہیں اور بعض دفاتر میں کام کرنے والے افراد ہیں یہ گروہ عیسائیت کو تنقیدی نظر سے دیکھتے ہوئے بہت سے غلط عقائد کو چھوڑ چکا ہے اور اسلامی نظریات کے بہت قریب ہے ان کے سیکرٹری صاحب ایک دن مسجد میں تشریف لائے اور دیر تک خاکسار سے تبادلہ خیالات فرماتے رہے۔ کہنے لگے کہ میں نے پہلے بھی آپ کے انچارج صاحب سے ملاقات کی تھی۔ میں ان کا ایک لیکچر اپنی سوسائٹی میں کروانا چاہتا ہوں۔ چنانچہ مکرم انچارج صاحب سے مل کر انہوں نے لیکچر کا وقت مقرر کروایا مقررہ تاریخ پر مکرم حافظ صاحب نے ایک گھنٹہ تک اسلام کے موضوع پر مدلل تقریر فرمائی جو بہت پسند کی گئی۔ بعد میں ایک گھنٹہ تک سوالات ہوتے رہے جن کا جواب مناسب رنگ میں دیا گیا۔ آخر میں بعض افراد نے چند کتب بھی خریدیں۔

ورلڈ کانگریس آف فیتھ کا اجلاس

یہ کانگریس جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے ایک بہت بڑی تنظیم ہے جس کی شاخیں تقریباً ساری دنیا میں موجود ہیں۔ اس کے منتظمین سے ہمارے تعلقات بہت اچھے ہیں۔ ان لوگوں کا عقیدہ ہے کہ سارے مذاہب سچے اور برحق ہیں۔ ہمیں کسی کا انکار نہیں کرنا چاہیئے۔ اور کسی کو برا بھلا نہیں کہنا چاہیئے۔ ہماری کوشش ہے کہ اسکے اندر نیک طینت انسانوں کو اسلام کی طرف راہنمائی کریں۔ اور انہیں اس حقیقت سے آگاہ کریں جو ابھی تک ان کی نظروں سے اوجھل ہے۔ اس ماہ ان لوگوں کا اجلاس ایمسٹرڈم میں ہوا۔ اس میں بفضلہ تعالیٰ خاکسار کو شرکت کرنے کی توفیق ملی۔ نئے احباب سے تعارف حاصل ہوا مشن کے کام کے متعلق گفتگو ہوتی رہی لیکچرار سے خاص طور پر ملاقات ہوئی اور اسے مسجد آنے کی دعوت دی گئی۔

مورخہ ۱۰ اکتوبر کو اس کانگریس کی سالانہ کانفرنس AMERS - FOORT میں منعقد ہوئی۔ جو ہیگ شہر سے قریباً ڈیڑھ گھنٹہ ریل کا فاصلہ ہے۔ اس کانفرنس میں شرکت کے لئے مکرم حافظ صاحب کو بھی دعوت موصول ہوئی۔ چنانچہ آپ نے اس میں شرکت کی۔ اور متعدد افراد تک پیغام حق پہنچایا۔ کانفرنس میں ہالینڈ کے نمائندگان کے علاوہ انگلستان

اور جرمنی سے بھی لوگ شرکت کے لئے آئے ہوئے تھے۔ تقاریر کے بعد تبادلہ خیالات کا خوب موقع ملا۔

امریکن کلب میں لیکچر

یوں تو سارے یورپ میں ہی امریکن اثر و نفوذ روز بروز زیادہ ہوتا جا رہا ہے۔ مگر ہالینڈ میں اس کا خاص اثر ہے۔ امریکن سوسائٹی اچھی نظروں سے دیکھی جاتی ہے۔ ہالینڈ میں جو امریکن کام کر رہے ہیں ان کی اپنی تنظیم ہے۔ جہاں دنیا کے سیاسی و اقتصادی معاملات کے علاوہ مذہبی اور روحانی مسائل پر بھی تقاریر ہوتی ہیں۔ چونکہ ان کا حلقۂ اثر وسیع ہے اسلئے یہ تقاریر خاص اہمیت رکھتی ہیں اس ماہ ان کی طرف سے بھی اسلام پر لیکچر کے لئے دعوت موصول ہوئی۔ چنانچہ وقت مقررہ پر مکرم حافظ صاحب نے ایک گھنٹہ تک تقریر فرمائی۔ جو بہت پسند کی گئی۔ تقریر کے بعد امریکی پادری صاحب اور دیگر نوجوانوں [illegible] سوالات کا سلسلہ ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ چونکہ مکرم حافظ صاحب نے تقریر کے دوران مناسب رنگ میں عیسائیت پر کچھ تنقیدی نظر بھی ڈالی تھی۔ اسلئے بعض افراد نے اسلام پر بھی تنقیدی سوالات کئے۔ مگر معقول جوابات سے مطمئن ہو گئے

روٹری کلب میں تقریر

یہ کلب بھی ایک وسیع تنظیم پر مشتمل ہے دیگر ممالک کے علاوہ پاکستان میں بھی اسکی شاخیں پائی جاتی ہیں۔ اس کے ممبران زیادہ تر اسکولوں کے اساتذہ، اور اونچے طبقہ کے عالم لوگ اور بڑے بڑے تاجر اصحاب ہیں ان جلسوں میں بھی جب موقع ملتا ہے۔ خاص طور پر شامل ہونے کی کوشش کی جاتی ہے۔ کیونکہ اعلےٰ طبقہ تک رسائی حاصل کر کے تعلقات میں وسعت پیدا ہو سکتی ہے۔ اس ماہ ان کی طرف سے اسلام پر تقریر کے لئے دعوت نامہ موصول ہوا۔ جو بخوشی منظور کر لیا گیا۔ مکرم جناب حافظ صاحب کے ہمراہ خاکسار اور برادرم خالد براؤن بھی روٹرڈم گئے۔ کلب کے سیکرٹری صاحب کار لے کر اسٹیشن پر آئے ہوئے تھے۔ ہم سب اکٹھے جلسہ گاہ پہنچے حاضرین نے تپاک کے ساتھ ہمارا خیر مقدم کیا۔ لنچ کے بعد تقریر شروع ہوئی۔ جناب حافظ صاحب نے خوش اسلوبی کے ساتھ مختصراً اسلامی تعلیم کے جملہ پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے دوسرے مذاہب کی تعلیم کے مقابلہ میں اس کی برتری اور فوقیت کو ثابت فرمایا۔ اس تقریر سے ان لوگوں کو ٹھوس معلومات مہیا ہوئیں۔

تقریر کے بعد سوال و جواب ہوتے رہے لوگوں نے مسیح علیہ السلام کے صلیب پر فوت نہ ہونے کے نظریہ کو بہت تعجب اور دلچسپی کی نگاہ سے دیکھا۔ بعض افراد نے چند کتب بھی خرید کیں۔

مشن ہاؤس میں جلسوں کا انعقاد

دیگر پروگراموں میں حصہ لینے کے علاوہ درس قرآن مجید کے تحت مشن ہاؤس میں بھی دو عدد اجلاس منعقد کئے گئے۔ پہلے اجلاس میں جو ۱۸ر اکتوبر کو ہوا۔ مکرم حافظ صاحب نے قرآن پاک کی چیدہ چیدہ آیات کی تلاوت اور ترجمہ کے بعد ڈچ زبان میں تفسیر کے رنگ میں اہم مسائل کی تشریح بیان فرمائی۔ ایک گھنٹہ کے درس کے بعد سوالات کا موقع دیا گیا۔

دوسرے اجلاس میں جو ۲۶ر اکتوبر کو ہوا۔ مذکورہ بالا طریق پر ہی کارروائی سرانجام پائی۔ ہر دو اجلاس کے آخر پر حاضرین کی کافی وغیرہ سے تواضع کی جاتی رہی۔ اگلے ماہ مکرم جناب حافظ صاحب مشن ہاؤس کے جلسہ میں "موت کے بعد زندگی" کے عنوان پر اسلامی نظریہ بیان فرمادیں گے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہماری ناچیز مساعی کو بار آور فرمادے۔

مشن کی دیگر مساعی

مورخہ ۱۶ر اکتوبر کو پاکستانی سفارتخانے میں جناب لیاقت علی خاں مرحوم کی یاد میں ایک مجلس منعقد ہوئی مکرم حافظ صاحب اور خاکسار کو اس میں شرکت کا موقع ملا۔ جمعۃ المبارک کی نماز باقاعدگی اور التزام کے ساتھ ہوتی رہی بفضلہ تعالےٰ اس ماہ ایک خطبہ جمعہ خاکسار کو بھی پڑھانے کا موقع ملا۔ خاکسار نے آنحضرت صلعم کی پیشگوئیوں کی روشنی میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی وضاحت کرتے ہوئے مستشرقین یورپ کی رائے کو پیش کیا کہ احمدیت کے ذریعہ اسلام نے کس قدر طاقتور پوزیشن اختیار کی ہے اور اب حالات کس طرح اسلام کے حق میں پلٹا کھا رہے ہیں

بقیہ خطبات جمعہ مکرم جناب حافظ صاحب پڑھاتے رہے۔ آپ نے جماعت کی تعلیم و تربیت کے پیش نظر مختلف موضوعات پر تقاریر فرمائیں اور آیات قرآنیہ۔ احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے روحانی خزائن کی روشنی میں احباب جماعت کی رہنمائی فرماتے رہے

روٹرڈم شہر کا دورہ

مکرم حافظ صاحب کی ہدایت کے مطابق خاکسار اور مسٹر خالد براؤن نے ہیگ سے ۲۵ میل دور شہر روٹرڈم کا دورہ کیا اور اس شہر میں تبلیغی سینٹر قائم کرنے کے متعلق جائزہ لیا۔ اسلام کے ساتھ دلچسپی رکھنے والے متعدد افراد سے ملاقاتیں کر کے ان کا عندیہ معلوم کیا۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے یہاں فضا بہت اچھی ہے۔ انشاء اللہ العزیز مستقبل قریب میں یہاں بھی ایک تبلیغی مرکز قائم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

دوسرے جلسوں میں شمولیت

اس ماہ حافظ صاحب محترم نے انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سٹڈیز کے دو اجلاسوں میں شرکت کی۔ اور خاکسار ایک اجلاس میں شریک ہوا۔ اس انسٹی ٹیوٹ میں چونکہ دنیا کے مختلف اطراف سے طالب علم پڑھنے کے لئے آتے ہیں۔ اسلئے ان سے تعلقات تبلیغی لحاظ سے بہت مفید ہیں۔ چنانچہ حافظ صاحب محترم عمومی رنگ میں بھی طلبہ سے ملاقات کی غرض سے واقفیت پیدا کر کے مشن کی مساعی سے آگاہ کرتے رہے

ایک عیسائی سیاح کی تقریر ملک عراق کے حالات پر ہوئی مکرم انچارج صاحب اور خاکسار نے بھی شرکت کی۔ تا اگر اسلام کے متعلق کوئی غلط فہمی پیدا ہو تو اسے دور کیا جا سکے۔ تقریر اچھی معلومات پر مبنی تھی۔ اجلاس کے اختتام پر مکرم جناب حافظ صاحب نے خاص طور پر اس سے ملاقات کی۔ اور اسے مشن ہاؤس سے متعارف کراتے ہوئے مسجد آنے کی دعوت دی۔

ایک عیسائی عالم سے گفتگو

اس ماہ خاکسار اور مسٹر خالد براؤن ہیگ میں ایک عیسائی عالم سے گفتگو کے لئے گئے۔ یہ صاحب پراٹسٹنٹ عیسائیوں کے بڑے سرگرم رکن ہیں۔ اور اسلام کے متعلق بھی کافی مطالعہ رکھتے ہیں ان کی عمر اس وقت ساٹھ سال کے قریب ہے گفتگو کافی دلچسپ رہی۔ ڈیڑھ گھنٹہ کی بحث کے بعد دوسری بار ملاقات کا وعدہ لیکر ہم لوگ وہاں سے رخصت ہوئے۔

لٹریچر کی تقسیم

پچھلے ماہ ہم نے ایک بڑے اجتماع میں قریباً اڑھائی ہزار پمفلٹس تقسیم کئے اس ماہ مشن ہاؤس میں آمدہ زائرین کی خدمت میں لٹریچر پیش کرنے کے علاوہ بذریعہ ڈاک بھی کتابیں بھجوائی جاتی رہیں۔

بفضلہ تعالےٰ ایک دوست بیعت کر کے حلقہ بگوش اسلام ہوئے احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ ہمارے نو مسلم بھائیوں کا حافظ و ناصر ہو۔

بقیہ لیڈر

صفحہ ۲ سے

محض نقل اور سماع سے حاصل ہے۔ علم الیقین تک پہنچ جائے اور تا روحانی ترقی کے لئے ان کے ہاتھ میں کوئی نمونہ ہو اور حکیم مطلق نے اس دعا کے پورا کرنے کے لئے انسانی دماغ کی بناوٹ ہی ایسی رکھی ہے اور ایسے روحانی قویٰ اس کو دئے ہیں کہ وہ بعض سچی خوابیں دیکھ سکتا ہے اور بعض سچے الہام پا سکتا ہے۔ مگر وہ سچی خوابیں اور سچے الہام کسی وضاحت اور بزرگی پر دلالت نہیں کرتے بلکہ وہ محض نمونہ کے طور پر ترقی کے لئے ایک راہیں ہوتی ہیں اور اگر ایسی خوابوں اور ایسے الہاموں کو کسی بات پر کچھ دلالت ہے تو پھر اس بات پر کہ ایسے انسان کی فطرت صحیح ہے بشرطیکہ جذبات نفسانیہ کی وجہ سے انجام بد نہ ہو اور ایسی فطرت سے یہ سمجھا جاتا ہے کہ اگر درمیان میں رکیں اور حجاب پیش نہ آجائیں تو وہ ترقی کر سکتا ہے جیسے مثلاً ایک زمین ہے جس کی نسبت بعض علامات سے ہمیں معلوم ہو گیا ہے کہ اس کے نیچے پانی ہے مگر وہ پانی زمین کی تہوں کے نیچے دبا ہوا ہے اور کسی قسم کا کیچڑ اس کے ساتھ ملا ہوا ہے۔ اور جب تک ایک پوری مشقت سے کام نہ لیا جائے اور زمین کو بہت دور تک کھود نہ جائے تب تک وہ پانی جو شفاف اور شیریں اور قابل استعمال ہے نکل نہیں سکتا۔ پس یہ کمال حماقت اور نادانی اور بدبختی ہے کہ یہ سمجھ لیا جائے کہ انسانی کمال بس اسی پر ختم ہے کہ کسی کو کوئی سچی خواب آجائے یا سچا الہام ہو جائے بلکہ انسانی کمال کے لئے اور بہت سے لوازم اور شرائط ہیں۔ اور جب تک وہ محقق نہ ہوں تب تک یہ خوابیں اور الہام بھی مکر اللہ میں داخل ہیں۔ خدا ان کے شر سے ہر ایک سالک کو محفوظ رکھے"۔

(حقیقۃ الوحی)

ولادت

میرے بیٹے عزیزم مبارک احمد کے ہاں اللہ تعالےٰ کے فضل سے مورخہ ۲۱؍۱۱ کو دوسرا فرزند پیدا ہوا ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ زچہ کی صحت اور بچے کی درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں

(چوہدری محمد بوٹا دوکاندار غلہ منڈی ربوہ)

برطانوی عوام کیلئے طبی سہولتوں کا وسیع انتظام

(۲)

آئی سروس میں وہ تمام دوائیں اور بعض آلات شامل ہیں جو ڈاکٹر بطور نسخہ تجویز کرتا ہے۔ دوا فروشوں کی دوکانوں کا مناسب اوقات میں کھلا رہنا ضروری ہے تاکہ مریض کو بلا توقف دوا میسر آ سکے۔ اتوار کے روز جبکہ شہروں میں دوکانیں بند ہوتی ہیں۔ دوا فروش ایسا انتظام کر دیتے ہیں کہ کوئی نہ کوئی دوکان ایک آدھ گھنٹہ کھلی رہتی ہے تاکہ فوری ضرورت وہاں سے مہیا ہو سکے۔ وہ لوگ جو نیشنل ہیلتھ سروس سے مستفید ہونا چاہتے ہیں۔ ان کے لئے شفاخانوں میں داخل ہوکر یا بغیر داخل ہوئے علاج کرانے کی تمام سہولتیں موجود ہیں۔

عام وارڈ

ہسپتال کے بیشتر مریض عام وارڈوں میں رہتے ہیں۔ لیکن بعض ہسپتالوں میں ایسے کمرے بھی ہوتے ہیں جہاں ایک مریض علیحدہ رکھا جاسکتا ہے۔ علاج کی سہولت اور طبی مشورے کے تحت اگر کسی مریض کو علیحدگی کی ضرورت ہو تو اسے ایسے کمرے میں رہنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ اس کے مریض کو معمولی سا کرایہ ادا کرنا ہوتا ہے۔ اس سے علاج کے سلسلہ میں کچھ نہیں لیا جاتا۔ اس کے علاوہ ہسپتالوں میں ایسے کمرے بھی ہوتے ہیں جہاں ان لوگوں کو رکھا جاتا ہے جو اس سروس کے تحت علاج کرانا نہ چاہیں۔ ایسے مریض سے پوری فیس اور دیگر اخراجات وصول کئے جاتے ہیں

نمایاں خوبی

نیشنل ہیلتھ سروس کی سب سے نمایاں خوبی یہ ہے کہ مریض کو ماہرانہ مشورہ اور علاج میسر آتا ہے۔ یہ مشورہ اور علاج صرف شفاخانوں اور کلینک میں ہی نہیں ملتا بلکہ اگر ضروری سمجھا جائے تو مریض کو اپنے گھر پر ہی آکر دیا جاتا ہے۔ یہ مؤخرالذکر سروس جو پہلے وقتوں میں عام آدمیوں کو میسر نہ تھی اب تو بہت ہی بہت وسیع ہو چکی ہے۔ برطانوی ہسپتالوں کی توسیع۔ ان کو چلانے کے لئے جس مہارت کی ضرورت ہے اور وہاں جو ماہرانہ خدمات میسر آتی ہیں وہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

بہت سی سروسز جن کا ذکر کیا جا چکا ہے مقامی حکام کی زیرنگرانی ان کے مقرر کردہ ہیلتھ میڈیکل افسروں کے ذریعہ کام کرتی ہیں ان میں سے بعض سروسز تو اس زمانہ سے کام کر رہی ہیں جب ابھی نیشنل ہیلتھ سروس کا قیام عمل میں نہیں آیا تھا۔ لیکن اکثر اس کے بعد شروع کی گئی ہیں۔

بہبودی اطفال و زچگان

بہبودی اطفال و زچگان کی خدمات میٹرنیٹی اینڈ چائلڈ ویلفیئر سروسز کے ذریعہ زچہ اور بچہ کی دیکھ بھال کی جاتی ہے۔ پانچ برس سے کم عمر کے بچوں کی دیکھ بھال بھی اسی سروس کے تحت ہوتی ہے۔ پانچ سے پندرہ برس کی عمر سکول کی تعلیم کیلئے مقرر کی گئی ہے۔ اس دوران میں بچوں کی ذمہ داری اسکول ہیلتھ سروس پر عاید ہوتی ہے۔ خاص طور سے تربیت یافتہ ڈاکٹر، نرسیں اور دائیاں زچہ خانے اور بچوں کے بہبود کے مراکز میں کام کرتی ہیں۔ مائیں اگر چاہیں تو گھر یا ہسپتال میں بچوں کی پیدائش کا انتظام کیا جاتا ہے۔ گھر پر بچہ کی پیدائش کی صورت میں وضع حمل کا ماہر بلایا جاسکتا ہے۔ فیملی ڈاکٹر سے مدد لی جاسکتی ہے اور مقامی مرکز سے دایہ کی خدمات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ قبل از وقت پیدا ہونے والے بچوں کے لئے خاص انتظام ہے۔ اور بعض مقامی حکام کی طرف سے ایسی نرسریاں قائم ہیں جہاں دن بھر بچوں کی دیکھ بھال کی جاتی ہے اور ایسی جگہوں میں تربیت یافتہ عملہ بھی موجود ہے۔

موذی امراض کا علاج

چیچک سے بچنے کا ٹیکہ اور خناق سے محفوظ رہنے کا علاج بلا معاوضہ کیا جاتا ہے۔ بعض جگہ مقامی حکام کی طرف سے کالی کھانسی کے علاج کے لئے بھی ایسے ہی انتظامات کئے گئے ہیں۔ بچوں کے فالج کے لئے بھی ٹیکہ لگانے کا بندوبست موجود ہے۔ بیماری خصوصاً تپ دق کے لئے مقامی حکام کی طرف سے بہت زیادہ کام کیا گیا ہے۔ ہر سال انگلستان اور ویلز میں تین لاکھ لوگوں کا معائنہ ریڈیو گرافی کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ اور بی۔ سی۔ جی کے ٹیکے سکول کے بچوں کو یا ان لوگوں کو جن میں اس مرض کا شبہ ہوتا ہے لگائے جاتے ہیں۔

ہوم نرسنگ کی سہولت

اس کے علاوہ ہوم نرسنگ کی سہولتیں بھی دی جاتی ہیں۔ جو لوگ چاہتے ہیں کہ نرسیں ان کے گھروں میں آکر ان کی تیمارداری کریں۔ بیماری کے باعث جن لوگوں کو گھریلو کام کاج میں مدد کی ضرورت ہوتی ہے بستر پر پڑے رہنے کے باعث یا بوڑھے لوگوں کے لئے یا جن کے دماغ میں فتور ہو ان کے لئے نرسوں کی امداد بہم پہنچائی جاتی ہے۔ ایسے مریضوں کے لئے جو بہت زیادہ بیمار ہیں اور خود چل پھر نہیں سکتے انہیں ہسپتال یا کلینک لے جانے کے لئے ایمبولنس مفت مہیا کی جاتی ہے

ذہنی حفاظت

اس سروس کا ذکر ضروری ہے جو مقامی محکمہ صحت کے حکام کی طرف سے جاری کی گئی ہے۔ اور جس کے ذریعہ ذہنی مریض اور دماغی فتور والوں کی دیکھ بھال کی جاتی ہے۔ سماجی کارکن ایسے لوگوں کے گھروں میں جاتے اور انہیں مشورہ اور امداد دیتے ہیں۔ بعض حالات میں جہاں مریض پر سخت نگرانی کی ضرورت ہوتی ہے عدالت کے حکم سے فاتر العقل شخص کو کسی عزیز یا کسی افسر جسے حکام مقرر کریں کے سپرد کر دیا جاتا ہے۔ اس سروس کا نمایاں پہلو یہ ہے کہ بچوں کے لئے کام کاج کا ایک مرکز قائم کیا گیا ہے اور جو بڑی عمر کے لوگ ذہنی طور پر تندرست نہیں ہیں ان کی تفریح کا سامان اور ان کو دستکاری سکھانے کی جماعتیں بھی جاری ہیں۔ ایسے لوگ جنہیں دماغی فتور کے باعث کسی ادارے میں علاج کے لئے بھیجا جاتا ہے اور وہ تندرست ہو کر واپس آ جاتے ہیں تو ان کی نگرانی کے لئے اس ادارے یا مقامی حکام کی طرف سے سماجی کارکن مقرر کر دیئے جاتے ہیں۔ ۱۹۵۵ء کے آخر میں ہندوستان اور ویلز میں جن قدر دماغی امراض کے مریض تھے ان میں سے ۹۸.۲ فیصد کی دیکھ بھال نیشنل ہیلتھ سروس کے ذریعہ کی جارہی تھی۔ اور ایسے لوگ جو کمزور دماغ رکھتے ہیں اور مختلف اداروں کے سپرد کر دیئے گئے ہیں تاکہ ان کی ذہنی نشو و نما ہو سکے۔ ان میں سے ۹۵.۸ فیصد ایسے اداروں یا گھروں میں تھے جو نیشنل ہیلتھ سروس کی نگرانی میں کام کرتے ہیں۔

ڈاکٹری تشکیل

۱۸۵۸ء میں ایک پارلیمانی قانون کے تحت جنرل میڈیکل کونسل کا قیام عمل میں آیا۔ یہ برطانیہ میں طبی پیشہ کی مجلس منتظمین ہے اسی قانون کے ذریعہ غیر سند یافتہ ڈاکٹروں کو علاج معالجہ کرنے کی ممانعت کر دی گئی تھی تقریباً ایک صدی بعد ۱۹۵۰ء میں ایک اور قانون منظور کیا گیا جس میں اور باتوں کے علاوہ یہ بھی حکم دیا گیا تھا کہ ہر ڈاکٹر اپنے سارے طبی امتحانات پاس کرنے کے بعد کسی ہسپتال میں ایک سال کے لئے ملازمت کرے تاکہ سال ختم ہونے پر اسے بطور ڈاکٹر رجسٹر کر لیا جائے۔ اور رجسٹر ہونے کے بعد وہ لوگوں کا علاج معالجہ کرنے کا مجاز ہوگا۔ دیکھا جائے تو مریضوں کی سلامتی کے لئے یہ قانون بہت اہم تھا کیونکہ فن طب کے ایک طالب علم کو پورا ڈاکٹر بننے کے لئے پانچ سے سات برس تک میڈیکل سکول اور ہسپتال میں تربیت حاصل کرنی پڑتی ہے طب کا ایک طالب علم جونہی یونیورسٹی کے داخلے کا امتحان پاس کر لیتا ہے نظریاتی طور پر طبی پیشہ میں داخل ہو جاتا ہے مثال کے طور پر لندن یونیورسٹی میں یہ امتحان سولہ برس کی عمر میں دیا جاسکتا ہے۔ اس طرح اگر وہ آئندہ اپنے سارے امتحانات پہلی بار ہی پاس کرتا جائے تو وہ اکیس یا بائیس برس کی عمر میں ڈاکٹر بننے کا اہل ہو جائے گا۔ اس قدر کم عمری میں طبی تعلیم شروع کرنا غیر معمولی بات ہے۔ عام طور پر عام تعلیم سے نکل کر پیشہ ورانہ تعلیم کی طرف منتقل ہونے کی عمر ۱۸ برس ہے۔ اور ۲۳ برس کی عمر میں عموماً تمام امتحانات مکمل کر لئے جاتے ہیں۔ میڈیکل یعنی طبی تعلیم صرف یونیورسٹیوں یا کالجوں اور شفاخانوں کے ایسے ہسپتالوں میں جہاں تعلیم بھی دی جاتی ہے حاصل کی جاسکتی ہے (آکسفورڈ اور کیمبرج یونیورسٹی کے طلباء کو ٹریننگ کے آخری مراحل میں ایسے ہسپتال میں تربیت حاصل کرنی پڑتی ہے جہاں علمی تعلیم بھی دی جاتی ہے) ایسے تمام ہسپتال کسی یونیورسٹی سے ملحق ہوتے ہیں۔ یا کسی کالج سے تسلیم شدہ ہوتے ہیں۔ اور یونیورسٹی کی ڈگری یا رائل کالج کے ڈپلومہ کا آخری امتحان طالب علم دے سکتا ہے۔ آکسفورڈ اور کیمبرج کے طلباء خواہ کسی ہسپتال میں اعلیٰ کام کر چکے ہوں اپنی یونیورسٹی میں امتحان دیتے ہیں۔ (ماخوذ)

درخواستہائے دعا

(۱) میرا بہنوئی محمد عثمان بعارضہ ٹائیفائیڈ سخت بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (حلیمہ بیگم دارالصدر ربوہ)

(۲) میری ہمشیرہ سلیمہ بیگم و بھانجی عرصہ سے بیمار ہیں۔ نیز غلام محمد صاحب ابن سردار محمد صاحب مرحوم بخار سے بیمار ہیں ان سب کی شفایابی کے لئے احباب دعا فرمائیں۔

مبشر احمد فرسٹ ایئر تعلیم الاسلام کالج ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی دلچسپی

ہر شخص کو کسی نہ کسی کام سے دلچسپی ہوتی ہے لیکن ہمارے مقدس امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی دلچسپی صرف اور صرف اس بات میں ہے کہ دنیا کے کونے کونے میں اسلام پھیل جائے۔ اور حضرت سرور کائنات فخر موجودات محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک حکومت کا جھنڈا لہرانے لگے۔ بچپن سے لے کر اب تک کے عرصہ میں جس قدر آپ نے پر معارف خطبات پڑھے۔ حق و معرفت سے لبریز تقریریں کیں۔ اعلیٰ درجہ کی سکیمیں مرتب کیں۔ اور عظیم الشان کارنامے سرانجام دئے۔ وہ سب کے سب اس حقیقت کو الم نشرح کر رہے ہیں کہ آپ کی دلچسپی حقیقی اور سچی دلچسپی صرف اس بات میں ہے کہ اسلام کا دلکش نظام ساری دنیا کو اپنی آغوش میں لے لے۔ حضور نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا ہے۔

"ہماری دلچسپی صرف اس میں ہے کہ دنیا کے کونے کونے میں اسلام کی تبلیغ پھیل جائے۔ اور پھر اسلام تمام ادیان پر غالب آجائے جس طرح کہ وہ قدیم ایام میں غالب تھا بلکہ اس سے بھی بڑھ کر۔ اور اس کام کے لئے تحریک جدید کو جاری کیا گیا ہے۔ اور یہی کام ہر مسلمان پر واجب ہے"

(فرمودہ ۴ دسمبر ۱۹۵۳ء)

سچے مرید۔ مخلص فدائی۔ اور جاں نثار خادم کی سب سے بڑی خوشی اس بات میں ہے کہ وہ اپنے آقا و پیشوا کی دلچسپی کو مدنظر رکھے۔ اور اپنے قیمتی جذبات۔ قابل قدر اوقات اور متاع عزیز کو اس غرض کے لئے قربان کرے۔ تحریک جدید کے مالی جہاد میں ہر فرد حصہ لے کر اپنی فدائیت کا سچا ثبوت آج بھی مہیا کر سکتا ہے۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

زعماء انصار اللہ سے گذارش

بعض مجالس انصار اللہ کی طرف سے باقاعدگی کے ساتھ ماہانہ کارگذاری کی اطلاع مرکز میں موصول نہیں ہو رہی جس کی وجہ سے مرکز کو انکی مساعی کا علم نہیں ہو سکتا۔ تمام مجالس انصار اللہ کے زعماء کرام سے گذارش ہے کہ وہ مہربانی فرما کر ترسیل رپورٹ کا باقاعدہ انتظام فرمائیں۔ ہر ماہ کی دس تاریخ تک سابقہ ماہ کی رپورٹ کارگذاری مرکز میں پہنچنی لازمی ہے۔ امید ہے زعماء کرام اس طرف فوری توجہ فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

طوعی مگر فرض

وقف جدید کے چندہ کے متعلق حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا........ "خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑے۔ کپڑے بیچنے پڑیں۔ میں اس فرض کو کبھی پورا کروں گا۔" کون مخلص خادم ہے جو اپنے آقا کے اس واضح اظہار کے بعد بھی وقف جدید کو صرف طوعی تحریک خیال کر کے اس میں شرکت سے محروم رہے۔ یا وعدہ کر کے اس کی ادائیگی سے غفلت برتے؟ اگر آپ نے اپنا وعدہ ابھی ادا نہیں کیا۔ تو جلد اسے ادا فرمائیے۔ اگر آپ نے ابھی وعدہ پیش ہی نہیں کیا تو فوراً نقد ادا کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور سے اطاعت امیر کا پھل حاصل کیجئے۔

(انچارج دفتر وقف جدید ربوہ)

جرمن نومسلم مسٹر سعید ڈھاکہ میں

جرمن نومسلم مسٹر سعید فرانز ربوہ اور قادیان کی زیارت کرتے ہوئے دس نومبر کو ڈھاکہ پہنچے اور یہاں پر پندرہ روز قیام کرنے کے بعد عازم چاٹگانگ ہو گئے۔ جہاں سے وہ بذریعہ جہاز رنگون جائیں گے۔

مسٹر سعید کے ڈھاکہ میں آمد کی خبر یہاں کے بنگالی اور انگریزی اخبارات میں شائع ہوئی۔ نیز ان کے انٹرویو بمعہ ان کے فوٹو کے تین اخبارات میں شائع ہوئے۔ جس میں ان کے سائیکل کے ذریعہ سے مختلف ممالک کے دیکھنے کے علاوہ ان کے قبول اسلام کے واقعات کا بھی تذکرہ تھا۔

مسٹر سعید کے ڈھاکہ میں آمد کی خبر یہاں کے بنگالی اور انگریزی اخبارات میں شائع ہوئی۔ نیز ان کے انٹرویو بمعہ ان کے فوٹو کے تین اخبارات میں شائع ہوئے۔ جس میں ان کے سائیکل کے ذریعہ سے مختلف ممالک کے دیکھنے کے علاوہ ان کے قبول اسلام کے واقعات کا بھی تذکرہ تھا۔

مسٹر سعید نے ڈھاکہ میں قیام کے عرصہ میں جمعہ کے بعد دوستوں کی خواہش کے پیش نظر اپنے سفر کے دلچسپ حالات اور ربوہ اور قادیان کی زیارت کے تاثرات بیان کئے اسباب کا ذکر آپ نے خاص طور پر ذکر کیا کہ اب تک ان کے سفر کے سب سے زیادہ قیمتی لمحات ان کی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے تھے جو کہ انہوں نے نخلہ جا کر چالیس منٹ تک کی تھی۔ ربوہ میں سات ہفتہ کے قیام کے عرصہ میں انکو اسلامی مسائل اور معلومات سیکھنے کا موقعہ ملا اور قادیان میں حضرت مسیح موعود کے مزار مبارک۔ منارۃ المسیح اور وہاں کے درویشوں کی ملاقات کا دل پر گہرا اثر ہوا۔ آپ نے نارائن گنج انجمن اور نیج گاؤں انجمن میں بھی دوستوں سے خطاب کیا۔

مسٹر سعید کے اعزاز میں مکرم عبد الحمید صاحب آف حمید شو ایجنسی ڈھاکہ نے شاہ باغ ہوٹل میں شاندار ڈنر پیش کیا جس میں غیر از جماعت تاجر احباب نے بھی شرکت کی۔ اس موقعہ پر بھی آپ نے دلچسپ پیرایہ میں اپنے اسلام قبول کرنے کے حالات بیان کئے۔ اور جرمنی میں جماعت احمدیہ کے مبلغین کی مساعی کے نتیجہ میں روشن نتائج کا وضاحت سے ذکر کیا۔

مولانا اکرم خاں صاحب ایڈیٹر روزنامہ "آزاد" اور مکرم عبد السلام صاحب ایڈیٹر روزنامہ پاکستان آبزرور" نے بھی آپ کو چائے پر مدعو کیا اور آپ کے حالات کو دلچسپی کے ساتھ سنا۔

مسٹر سعید فرانز کو الوداع کہنے کے لئے ڈھاکہ کی جماعت کے بعض افراد نرائن گنج تک گئے اور آپ کو دعاؤں کے ساتھ وہاں سے رخصت کیا۔ احباب ان کے بخیر و عافیت منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد اجمل شاہد مربی سلسلہ ڈھاکہ)

جلسہ سالانہ میں مہمان نوازی کیلئے والنٹیئر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۹ ستمبر ۵۸ء میں میں فرماتے ہیں ابھی ربوہ کی آبادی اتنی نہیں کہ تمام والنٹیئرز صرف ربوہ سے ہی میسر آسکیں اس لئے تمام جماعتوں کا فرض ہے کہ وہ اپنی جماعت کے افراد میں سے ۲۵ فیصدی افراد کو والنٹیئرز کے طور پر پیش کریں اور جلسہ سالانہ سے پہلے ہی انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے دفاتر میں ان کے نام بھجوا دیں اور جب جلسہ سالانہ پر وہ لوگ پہنچیں تو آتے ہی ان لوگوں کو انصار اللہ اور خدام کے منتظمین کے سپرد کر دیں تاکہ وہ ربوہ والوں کے ساتھ مل کر آنیوالے مہمانوں کی خدمت کر سکیں۔

زعماء انصار سے گذارش ہے کہ وہ حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں نام دفتر مرکزیہ انصار اللہ میں بھجوا دیں۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ — ربوہ)

مشرقی پاکستان اس سال اناج کے متعلق خود کفیل ہو جائے گا

غذائی صورت حال قابل اطمینان ہے۔ وزیر خوراک کا بیان

ڈھاکہ یکم دسمبر۔ مرکزی وزیر خوراک و زراعت مسٹر حفیظ الرحمن نے ایک بیان میں کہا کہ مشرقی پاکستان میں اس سال اتنا اناج پیدا ہوگا کہ اس سے صوبے کی ساری ضروریات پوری ہو جائیں گی آپ نے کہا خریف کی فصل کے پیش نظر مشرقی پاکستان میں غذائی صورت حال قابل اطمینان ہے

مسٹر حفیظ الرحمن نے جو ان دنوں مشرقی پاکستان کے مختلف علاقوں کا دورہ کر رہے ہیں۔ صوبے کے غذائی حالات کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ اناج کے بارے میں خود کفیل ہونے کے سلسلہ میں جو بھی کارروائی کی جاتی ہے۔ اس کے بارے میں ضروری ہے کہ فصلوں کو کیڑوں مکوڑوں اور ناگہانی آفتوں کے ذریعے نقصانات سے بچایا جائے۔ اور اس غرض کے لئے تمام امکانی اقدامات عمل میں لائے جائیں۔

آپ نے کہا کہ سارے ملک کو کھانے پینے کی ضروریات کے معاملے میں خود کفیل بنانے کے لئے سخت محنت کی ضرورت ہے۔ اور اس کے لئے موجودہ زرعی نظام پر از سر نو غور کر کے ضروری اقدامات کئے جانے چاہئیں۔ کیونکہ ملک کے دونوں حصوں میں زرعی نظام ایک دوسرے سے مختلف ہے۔

مسٹر حفیظ الرحمن نے کل کومیلا کے دورے میں زراعتی سکول اور اس سے ملحق ادارے کا معائنہ کیا۔ روپشہر کے قریب زراعتی فارم بھی دیکھے گئے جسے اس کے مالک نے سائنٹیفک طریقوں سے چلا کر بڑی کامیابی حاصل کی ہے

جنرل ایوب کو صدر پرتگال کا پیغام

کراچی یکم دسمبر۔ پاکستان میں پرتگال کے پہلے سفیر کی طرف سے کاغذات تقرر پیش کرنے کے موقعہ پر جمہوریہ پرتگال کے صدر نے پاکستان کے صدر جنرل محمد ایوب خاں کو مبارکباد کا پیغام ارسال کیا ہے۔ پیغام میں پاکستانی عوام کی خوشحالی کے لئے دعا کی گئی ہے اور امید ظاہر کی گئی ہے کہ پاکستان کے عوام جنرل محمد ایوب خاں کی رہنمائی میں خوشحال ہوتے چلے جائیں گے۔ اور دونوں ملکوں کے تعلقات مزید مضبوط ہو جائیں گے۔

سوڈان نے کمیونسٹ چین کو تسلیم کر لیا

قاہرہ یکم دسمبر۔ سوڈان کے وزیر خارجہ مسٹر احمد خیر نے کل رات خرطوم میں اعلان کیا کہ سوڈان نے کمیونسٹ چین کو تسلیم کر لیا ہے۔ مسٹر احمد خیر نے نئی حکومت کی پالیسی کے متعلق پہلے سرکاری بیان میں کہا "سوڈان" عسکری بلاکوں سے علیحدگی اور قبرص الجزائر و کیمرون کی آزادی کا حامی ہے۔

لبنان سے اقوام متحدہ کے مبصروں کا انخلا

بیروت یکم دسمبر۔ لبنان سے اقوام متحدہ کے مبصروں کے گروپ تیزی کے ساتھ واپس جا رہے ہیں اور توقع ہے کہ مبصروں کا انخلا ۸ دسمبر کو پروگرام سے دو روز قبل مکمل ہو جائیگا مبصروں کا گروپ جون میں اقوام متحدہ سے حکومت لبنان کی اس شکایت پر لبنان پہنچا تھا۔ کہ متحدہ عرب جمہوریہ اس کے داخلی امور میں مداخلت کر رہا ہے۔ ۲۲ نومبر کو انخلاء شروع ہونے کے وقت مبصروں کی تعداد پانچ سو تھی ان میں نوسے ایئرمین اور ٹیکنیشن بھی شامل تھے۔

امریکہ جاپان میں دس فوجی اڈے رکھیگا

ٹوکیو یکم دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکہ نے حکومت جاپان سے کہا ہے کہ امریکہ مستقبل میں دس بحری بری اور ہوائی اڈے قائم رکھنا چاہتا ہے۔ جاپان کے سرکاری ذرائع کے مطابق امریکہ نے کہا ہے کہ مشرق بعید میں امن کے تحفظ کے لئے اسے (امریکہ) کم از کم دس اڈے درکار ہوں گے۔

عراق اور بھارت کا تجارتی سمجھوتہ

نئی دہلی یکم دسمبر۔ عراق کا ایک سرکاری وفد بھارتی حکومت سے ایک تجارتی سمجھوتے کے مسودے پر بات چیت کے بعد کل رات واپس بغداد روانہ ہو گیا۔ بیان کیا جاتا ہے۔ دونوں ملکوں میں باہمی تجارتی سمجھوتے کے اہم نکات پر اتفاق ہو گیا ہے۔ اور دونوں حکومتوں کی منظوری کے بعد بات چیت کے متعلق ایک مشترکہ بیان جاری کیا جائے گا۔

کشتی الٹنے سے سولہ ہلاک

نئی دہلی ۲ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ جمعہ کے روز دریائے گومتی میں ایک کشتی غرق ہونے سے سولہ افراد ہلاک ہو گئے یہ حادثہ حیدر گڑھ تحصیل میں سوبھ کے قریب پیش آیا۔ کشتی میں کل بیس افراد سوار تھے۔

صنعتی کارخانوں کے لئے زرمبادلہ

کراچی ۲ دسمبر۔ پاکستان میں ۳۵ نئے صنعتی کارخانوں کے لئے ۸۴ لاکھ روپے کا زرمبادلہ فراہم کیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ موجودہ کارخانوں کے لئے ۲۳ لاکھ روپے کی مالیت کے لائسنس جاری کئے گئے ہیں۔

روسی تاجکستان میں اسلام کیخلاف مہم

لندن ۳۰ نومبر۔ افغانستان کی سرحد سے ملحقہ روسی تاجکستان میں جو غالب مسلم آبادی کا علاقہ ہے دہریت کی تبلیغ کی ایک منظم اور باقاعدہ مہم شروع ہونے والی ہے اس کا انکشاف سرکاری سوویٹ اخبار کمیونسٹ تاجکستان ریویو نے کیا ہے اس مضمون میں زیادہ تر مقامی حکام پر نکتہ چینی کی گئی ہے کہ مذہب کے خلاف تعلیم کا موثر پروگرام چلانے سے قاصر رہے ہیں

مقبوضہ کشمیر کا نام نہاد مقدمہ سازش

نئی دہلی ۳۰ نومبر۔ مقبوضہ کشمیر کے نام نہاد مقدمہ سازش کی سماعت کرنے والے سپیشل مجسٹریٹ مسٹر نیل کنٹھ نے وکلاء صفائی کا یہ اعتراض مسترد کر دیا ہے کہ چھ ماہ تک مقدمہ کی سماعت ہو چکنے کے بعد شیخ عبداللہ کو سازش کے سربراہ کی حیثیت سے مقدمہ میں ماخوذ کرنا ناجائز ہے یاد رہے کہ اس مقدمہ میں ابتداءً پچیس ملزم تھے لیکن سماعت شروع ہونے چھ ماہ بعد استغاثہ کی طرف سے درخواست دی گئی کہ شیخ عبداللہ کو چھبیسویں اور سرغنہ ملزم کی حیثیت سے مقدمہ میں شامل کیا جائے صفائی نے اس درخواست کے جواز کو چیلنج کیا تھا جسے کل مجسٹریٹ نے مسترد کر دیا۔ مجسٹریٹ نے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ قانون میں ایسی کوئی شق موجود نہیں جس کے تحت کسی مقدمہ کے بعد کے مراحل میں کسی ملزم کو ماخوذ کیا جا سکے

عثمانیہ یونیورسٹی کے منشور میں تبدیلی

نئی دہلی ۳۰ نومبر آندھرا پردیش سابق ریاست حیدرآباد کی قانون ساز اسمبلی نے کل عثمانیہ یونیورسٹی بل منظور کیا جس کے تحت یونیورسٹی کا موجودہ منشور تبدیل کر دیا جائے گا۔

اپوزیشن لیڈر مسٹر سدریا نے بل کو غیر جمہوری قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس اقدام سے یونیورسٹی کی ترقی میں زبردست رکاوٹ پڑ جائے گی۔ اور اس کے نتائج کی تمام تر ذمہ داری برسر اقتدار کانگرس پارٹی پر عائد ہو گی

کرالا میں سیلابوں سے چھتیس ہلاک

نئی دہلی ۳۰ نومبر کیرالا کے وزیر خزانہ نے کل ریاستی اسمبلی میں بتایا کہ وسطی ٹراونکور کے علاقہ میں حالیہ سیلابوں اور چٹانیں گرنے سے چھتیس افراد ہلاک اور پچیس مجروح ہوئے ہیں مالی نقصانات کا اندازہ چھتیس لاکھ بیالیس ہزار روپے لگایا گیا ہے

جلسہ سالانہ کے سٹیج ٹکٹ

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جو دوست ٹکٹ سٹیج حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ اپنی درخواست بمعہ جملہ کوائف و وجہ استحقاق اور بتصدیق و سفارش امیر جماعت یا پریذیڈنٹ جماعت (جو بھی صورت ہو) ۱۵؍ دسمبر تک نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ بعد میں آنے والی درخواستوں پر غور نہیں ہو سکے گا۔ اس سلسلہ میں کوئی خط و کتابت نہیں ہوتی اور نہ ہی درخواست بھجوانے والوں کو کوئی اطلاع دی جاتی ہے جلسہ پر آکر دوست دفتر سے پتہ کر سکتے ہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

مجلس مذاکرہ علمیہ کا سالانہ اجلاس

مجلس مذاکرہ علمیہ جامعہ احمدیہ ربوہ اپنا ایک غیر معمولی اجلاس دسمبر ۱۹۵۸ء کے تیسرے ہفتہ کے قریب کر رہی ہے۔ اجلاس دو روزہ ہوگا۔ مقالوں کے عنوانات مندرجہ ذیل مقرر کئے گئے ہیں۔

(۱) مفسرین قرآن کریم۔
(۲) جمع حدیث۔
(۳) اسلامی نظام حکومت
(۴) مستشرقین کے نظریات اسلام۔
(۵) اسلامی تہذیب اور جدید رجحانات۔
(۶) انسان کی حیثیت کائنات عالم میں۔

مقالے کا وقت ۲۰ منٹ سے نصف گھنٹہ تک ہوگا۔ جو اہل علم احباب مندرجہ بالا عنوانات میں سے کسی پر مقالہ پڑھنے کا ارادہ رکھتے ہوں تو وہ اپنے اسماء گرامی سے سیکرٹری مجلس کو ۱۰؍ دسمبر تک مطلع فرمائیں۔

ربوہ کے علاوہ باہر کے اہل علم حضرات کو بھی شمولیت کی دعوت ہے۔ پروگرام اور تاریخوں کا اعلان انشاء اللہ بعد میں ہوگا

(سیکرٹری مجلس مذاکرہ علمیہ)

سونے اور کپڑے کے سمگلروں کو چار لاکھ ½۱ ہزار روپے جرمانہ

۱۲۱۵ تولے سونا اور ½۴۹ ہزار روپے کی مالیت کا کپڑا ضبط

کراچی ۲؍ دسمبر۔ کل یہاں رام سوامی کے ایک تاجر قاسم بھائی کو بحری کسٹمز کے کلکٹر کی عدالت سے سونے کے سمگلنگ کے الزام میں دو لاکھ پچاس ہزار روپے جرمانہ کی سزا دی گئی۔ اس کے علاوہ اس کا سمگل کیا ہوا سونا ضبط کر لیا جائے گا یا اسے مزید دو لاکھ روپے جرمانہ ادا کرنا پڑے گا۔

کسٹمز کے حکام نے اس ملزم کے قبضے سے ۹؍ جنوری کو آٹھ سو چالیس تولے غیر ملکی سمگل کیا ہوا سونا برآمد کر کے اپنے قبضے میں لے لیا تھا۔

کلکٹر نے اس کے علاوہ محمد امین، محمد سعید اور محمد فیروز تین ملزموں کو غیر ملکی سونا سمگل کرنے کے الزام میں بالترتیب پچاس ہزار، چالیس ہزار اور تیس ہزار روپے جرمانہ کی سزائیں دیں۔ ان کے قبضہ سے ۵؍ مارچ کو ۳۷۵ تولے جو ناجائز سونا برآمد ہوا تھا اسے بھی ضبط کرنے کے احکام دیئے گئے ہیں۔

کلکٹر آف کسٹمز نے ایک اور مقدمے کا فیصلہ سناتے ہوئے احمد ولد عبداللہ کو کپڑے کی سمگلنگ کے الزام میں پچاس ہزار روپیہ جرمانہ ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ ملزم کے قبضے سے تیرہ ہزار آٹھ سو ستر گز غیر ملکی سمگل کیا ہوا کپڑا برآمد ہوا تھا، جسے ضبط کر لیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں تاج محل سپورٹس سیالکوٹ کو دس ہزار روپے گریشین بال کمپنی سیالکوٹ کو ساٹھ ہزار روپے اور جاوا اینڈ کمپنی کو پندرہ ہزار روپے جرمانہ کی سزا اس الزام میں دی گئی کہ انہوں نے ۹۱۸۲۷۵ روپے کی مالیت کا ریشمی کٹ پیس سولہ صندوقوں میں بند کر کے درآمد کیا۔ لیکن اس کے بارے میں حکام کو یہ بتایا کہ اس میں کتابوں کی جلد بنانے کا کپڑا ہے۔ اس سارے کپڑے کو بھی ضبط کر لیا گیا ہے۔

ایک ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر رہائش کا انتظام ناظم صاحب مکانات کے سپرد ہے۔ احباب رہائش کے انتظام کے لئے ان کو تحریر کریں نہ کہ نظارت ہذا کو۔ اب تک نظارت ہذا میں جن اصحاب کی طرف سے درخواستیں آئی تھیں وہ سب ناظم صاحب مکانات کو بھجوا دی گئی ہیں۔ آئندہ اس بارہ میں تمام خط و کتابت ناظم صاحب مکانات کے پتہ پر کی جائے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

مصباح کشیدہ کاری و خانہ داری نمبر

پہلے اعلانات کے مطابق مصباح کا یہ نمبر یکم دسمبر ۱۹۵۸ء کو پوسٹ ہونا تھا لیکن ہماری تگ و دو کے باوجود ہمیں اب تک اس کے لئے کاغذ کا کوٹہ نہیں مل سکا اسلئے اب یہ نمبر تمام خریداران کی خدمت میں دس دسمبر کو بھجوا دیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

چونکہ اس رسالہ کا حجم عام سے چار گنا ہے۔ اس لئے دوسرے رسالوں کے طریق کے مطابق مستقل خریداروں سے ضروری زائد اخراجات وصول کرنے کے لئے ان کی خدمت میں ۸؍ روپیہ کا وی پی کیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔ وصول فرمالیں۔

(مدیرہ مصباح)

ایجنٹ حضرات کے لئے اطلاع!

ماہ نومبر ۱۹۵۸ء کے بل ایجنٹ حضرات کی خدمت میں بھجوائے جا رہے ہیں براہ مہربانی ان بلوں کی رقم دس نومبر تک دفتر ہذا میں ارسال کر دیں۔

(مینیجر الفضل)